نظرات

قارئین کی نظر سے سید اوصاف علی صاحب ایم، اے سکریٹری انڈین انسٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز نئی دہلی کی وہ تحریر نظر سے گزری ہوگی جو ابھی پچھلے دنوں بعض انگریزی اور اردو کے اخبارات میں شائع ہوئی ہے اور جس میں موصوف نے مسلمان ارباب ثروت و دولت کو آمدنی اور جائداد کی تحدید سے متعلق عنقریب بننے اور نافذ ہونے والے ملکی قوانین کی طرف متوجہ کر کے مذکورۂ بالا انسٹیوٹ کی مالی اعانت و امداد کی درخواست کی ہے۔ باخبر اصحاب کو معلوم ہے کہ یہ انسٹیوٹ جناب حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی کے نہایت بلند تخیل اور غیر معمولی عالی ہمتی اور فیاضی کا ایک عملی پیکر ہے، جناب حکیم صاحب اپنے عمل اور کردار کے اعتبار سے ایک مثالی شخصیت ہیں ایکے فن اور انکی بڑی محنت اور مشقت سے کمائی ہوئی دولت سے لاکھوں انسان مستفیض ہو رہے ہیں، انھوں نے تقسیم کے بعد جو نہایت عظیم الشان ادارے قائم کئے ہیں اور جنھیں وہ عمر کی اس منزل میں بھی نہایت مستعدی، سرگرمی اور جوش و انہماک سے کامیابی اور روز افزوں ترقی کے ساتھ چلا رہے ہیں وہ ان لوگوں کیلئے ہزار درجہ سرمایۂ عبرت و بصیرت ہیں جو کہتے ہیں کہ مسلمان قومی دہار کے ساتھ چل نہیں سکتے۔

انہیں اداروں میں سے ایک یہ انسٹیٹیوٹ ہے جس کے لئے حکیم صاحب نے نئی دہلی کے ایک تاریخی مقام پر تیس ایکڑ زمین خرید کر وقف کردی ہے اور اب پلان کے مطابق اس انسٹیٹیوٹ کی لائبریری بلڈنگ کم وبیش ساٹھ لاکھ کی لاگت سے بنکر تیار ہوگئی ہے